افکار کی آئینہ دار ہے کہ (محترم مولانا منصور احمد، ناشر نے بہ کمال محنت و کاوش الہلال، البلاغ اور ترجمان القرآن میں جا بجا بکھرے ہوئے ان تمام موتیوں کو ایک لڑی میں پرو دیا ہے جن کا تعلق تفسیری فوائد سے تھا، اور جہاں مولانا کی کوئی تحریر نہیں ملی وہاں مولانا محمد عبدہٗ نے تسلسل کو قائم رکھنے کی خاطر توضیحی نوٹ لکھ کر کتاب کی افادیت کو بڑھا دیا ہے۔ یعنی اگر بارش کی اندانیوں سے کشتِ فکر شگفتہ و شاداب نہیں ہوتی تو پھوار کیا کم ہے۔"

کتاب کا مقدمہ مولانا محمد حنیف ندوی صاحب نے لکھا ہے اور تعارف ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری نے۔

مقدمہ اور تعارف بجائے خود نہایت بلند پایہ مقالے ہیں جن سے "ترجمان القرآن" کی قدر و قیمت اور صاحبِ ترجمان القرآن کے مقام و مرتبہ کا اندازہ کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے لاریب یہ کتاب ہمارے علمی سرمائے میں نہایت گرانقدر اضافہ ہے اور اس کا مطالعہ یقیناً انشراحِ قلب کا باعث ہو گا۔ ہمیں امید ہے کہ کوئی کتب خانہ، دار المطالعہ اور علمی گھرانا اس کتاب سے خالی نہیں رہے گا۔

فقہائے پاک و ہند (تیرھویں صدی ہجری)
جلد اول

مؤلف : مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب

ضخامت : ۳۴۴ صفحات

کاغذ کتابت طباعت عمدہ

ناشر : ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کلب روڈ لاہور

مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب ہماری بزمِ علم و ادب کا گوہرِ شب چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جہاں علم و فضل سے بہرہ ور کیا ہے۔ وہاں تحقیق اور مطالعہ کے گہرے ذوق سے بھی نوازا ہے۔ ان کی تحریری کاوشوں، جانگسل محنت اور اپنے مقصد میں لگن کی جس قدر تعریف بھی کی جائے کم ہے۔ فی الحقیقت مولانا موصوف اپنی ذات میں ایک انجمن بلکہ بہت بڑا ادارہ